© rasailojaraid.com

محبت الٰہی کی دعائیں

اللہ کی محبت، اللہ کا سب سے قیمتی عطیہ ہے۔ اس کی محبت ہی سے ایمان کی حقیقت حاصل ہوتی ہے، ایمان کی حلاوت نصیب ہوتی ہے، جنت کی راہ آسان ہوتی ہے۔ یہ قیمتی دولت ہاتھ پھیلا پھیلا کر اللہ سے مانگو، رو کر اور گڑگڑا کر مانگو۔ اس طرح مانگنے سے محبت پیدا بھی ہوتی ہے۔ اور مانگنے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ سے بہتر اور کیا ذریعہ ہو سکتا ہے۔ حضورؐ فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ کُلِّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّکَ

میرے اللہ، میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں (تو مجھ سے محبت کرے اور میں تجھ سے)، اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرتا ہو، اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت سے قریب کر دے (کہ مجھے وہ کرنا محبوب ہو، اور اسے کرنا میرے لیے آسان)۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ الْاَشْیَاءِ اِلَیَّ وَاجْعَلْ خَشْیَتَکَ اَخْوَفَ الْاَشْیَاءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ عَنِّیْ حَاجَاتِ الدُّنْیَا بِالشَّوْقِ اِلٰی لِقَاءِکَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْیُنَ اَھْلِ الدُّنْیَا مِنْ دُنْیَاھُمْ فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ مِنْ عِبَادَتِکَ

میرے اللہ، اپنی محبت میرے لیے ہر چیز کی محبت سے بڑھ کر دے، اور اپنا خوف ہر چیز کے خوف سے زیادہ کر دے، اور دنیا کی ہر طلب پر اپنی ملاقات کا شوق غالب کر دے، اور جب دنیا والوں کی آنکھوں کو ان کی دنیا سے ٹھنڈک اور لذت دے، تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور لذت اپنی بندگی میں رکھ دے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُحِبُّکَ بِقَلْبِیْ کُلِّہٖ وَاُرْضِیْکَ بِجُھْدِیْ کُلِّہٖ

میرے اللہ میں پورے کے پورے دل سے ٹوٹ کر تجھ سے محبت کروں، اور سب کوششیں بس تجھے راضی کرنے میں لگا دوں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبِّیْ لَکَ کُلَّہٗ وَسَعْیِیْ کُلَّہٗ فِیْ مَرْضَاتِکَ

میرے اللہ، میری ساری محبت بس اپنے لیے کر دے، اور میری ساری کوشش بس تیری رضا کے لیے ہو۔

فجر سے پہلے، یا سونے سے پہلے، جب سب سوتے ہوں، حمد و صلوٰۃ و سلام کے بعد، صرف اللہ کی طرف متوجہ ہو کر، ہر تعلق اور محبت سے دل کو فارغ کر کے، جتنی دیر دل لگے۔

مرتبہ: خرم مراد (خیر خواہ)

© rasailojaraid.com